رن میں یہ ستم آل پیمبر پہ ہوا ہے

رن میں یہ ستم آل پیمبر پہ ہوا ہے
بے گور و کفن لاشۂ مظلوم پڑا ہے

عباس پکارے کے خبر لیجئیے آقا
مولی یہ غلام آپکا گھوڑے سے گرا ہے

مادر در خیمے پہ تصور میں کھڑي ہے
اور باپ لحد بچے کي خود کھود رہا ہے

ہے بھار جوان بیتے کي میت کو اٹھانا
پر کیا کرے مجبور ہے شہ وقت پڑا ہے

عباس کو شانوں کے نہ کٹنے کا ہوا غم
دل ٹوٹ گیا مشک سے پاني جو بہا ہے

رو کر کے طلب کرتے تھے یوں فوج سے پاني
ننھا سا مسافر میرا دم توڑ رہا ہے

جس بي بي کا تابوت اٹھا پردۂ شب میں
کنبۂ اسي معصومة کا محتاج رداء ہے

دکھلا کے طلب کرتے ہے شہ فوج سے پاني
ہاتھوں پہ جو غش اصغر بے شیر ہوا ہے